زندگی بسر کرتی ہے۔اس کی زندگی منظم ہوتی ہے؛ بے ترتیب نہیں ہوتی۔

ہر قدم با مقصد: شہد کی مکھی اپنے گھر سے اچھا مقصد لے کر نکلتی ہے اور واپس فائدہ مند چیز لے کر لوٹتی ہے۔ اس کی زندگی میں مایوسی، تھکن اور بوریت نہیں ہوتی۔ حالانکہ ساری زندگی اس کا صرف ایک کام ہوتا ہے۔ ہمارے لیے اس میں یہ سبق ہے کہ ہم بھی گھر سے عظیم مقصد لے کر نکلیں، زندگی کا ہر قدم با مقصد ہو۔ مایوسی سے بچیں۔ جب زندگی میں مقصد ہوگا، تو بوریت اور تھکن نہیں ہوگی۔

مل جل کر کام کرنا: شہد کی مکھی ہمیں team work کا اصول بھی دیتی ہے۔ سب مکھیاں مل کر کام کرتی ہیں۔ اس سے ہمیں جو بات اچھی لگی وہ یہ ہے کہ انسان اکیلا کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ حتیٰ کہ اکیلا نیکی بھی کرے تو یہ کافی نہیں۔ اسے سب کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا۔ اجتماعیت میں برکت بھی ہے۔

متحد ہو کر رہنا: ایک چھتے میں ہزاروں مکھیاں رہتی ہیں، لیکن ان میں مکمل نظم وضبط ہوتا ہے۔ ہم علٰیحدہ رہنا پسند کرتے ہیں۔ حالانکہ ہمیں اتفاق ومساوات کا سبق دیا گیا ہے۔ شہد کی مکھی ہمیں باہم اخوت ومروت کا درس دیتی ہے۔

سب کا فائدہ سوچنا: شہد کی مکھی کو خوراک کی جگہ کا پتہ چلتا ہے، تو سب کو جا کر بتاتی ہے۔ سب کا فائدہ سوچتی ہے، صرف اپنے لیے نہیں۔ ہمیں بھی ایسے عمدہ اخلاق اپنانے کی ضرورت ہے۔

غرض ہم شہد کی مکھی سے زندگی گزارنے کے اہم اصول سیکھتے ہیں۔ ذاتیات سے نکل کر اجتماعیت کے لیے جینا سیکھو۔ اپنے لیے تو سب ہی جیتے ہیں۔ دوسروں کے لیے جینا سیکھو۔

❁❁❁❁

پانی کی مختلف شکلیں

انتخاب: عبدالقدیر خان از: اخبارِ طلبہ شمارہ: 5

رسول اللہ ﷺ کے مبارک ہاتھوں سے ملے تو ''کوثر'' کہلائے۔
حضرت اسماعیلؑ ایڑی رگڑ کر نکالے تو ''زمزم'' کہلائے۔
پھول کی پتیوں سے نکالا جائے تو ''عرق'' کہلائے۔
اگر پھولوں، پتوں پر ہوں تو ''شبنم'' کہلائے۔
نیچے سے اوپر اٹھے تو ''بھاپ'' کہلائے۔
آنکھوں سے نکلے تو ''آنسو'' کہلائے۔
بادل سے برسے تو ''بارش'' کہلائے۔
جم کر برسنے لگے تو ''اولے'' کہلائے۔
برس کر جمع ہو جائے تو ''جھیل'' کہلائے۔
برس کر چل پڑے تو ''ندی'' کہلائے۔

جذبہ تشکر

خوش رہنے کے قاعدے

تہذیب: حکیم ثناء اللہ غلام

۱۔ ﴿ لَا إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَکَ إِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾

۲۔ ﴿ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللهِ﴾ بار بار پڑھو۔شرح صدر، حال کی اصلاح، بوجھ ہلکا، اللہ راضی۔۹۹ بیماریوں کا علاج ہے۔ ان میں سے ادنیٰ بیماری غم ہے۔

۳۔ دین، عقل، صحت، سمع، بصر، دل، دماغ، رزق اور اولاد......ان تمام نعمتوں پر منعم حقیقی کا ''شکر'' ادا کرو۔

۴۔ ﴿وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ......﴾ یعنی ''دنیا'' ابتلاء وآزمائش، رنج وغم اور کدورتوں کی جگہ ہے۔﴿وَنَبْلُوْکُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً وَّاِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ﴾

۵۔ تمہارے بارے میں جو بھی بری بات کہی جائے، کہنے والے کو ہی تکلیف دے گی، تمہیں نہیں۔اس سے ذرا بھی اثر نہ لینا۔

۶۔ اگر دشمن تمہیں برا بھلا کہتے ہیں، حاسد سب وشتم کرتے ہیں تو اس سے تمہارا ہی وزن بڑھتا ہے۔اس کے معنی یہ ہیں کہ تم اہمیت والے ہوگئے؛ تبھی تو تمہارا ذکر ہو رہا ہے۔

۷۔ جو تمہارا چغلی کرتا ہے اس نے اپنی نیکیاں تم کو دے دیں، تمہاری برائیاں ختم کر دیں۔تم کو مشہور کر دیا۔یہ بھی ایک نعمت ہے۔

۸۔ توحید خالص اپناؤ اس سے شرحِ صدر حاصل ہوگا۔توحید جتنی خالص ہوگی اور اخلاصِ عمل جتنا پختہ ہوگا اتنی ہی سعادت ملے گی۔﴿وَمَآ اُمِرُوْا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ﴾ ''عَجَباً لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ......''

۹۔ لوگوں سے خندہ پیشانی سے ملو، ان کی محبت مل جائے گی۔نرمی سے ان سے بات کرو۔تواضع سے پیش آؤ، تو وہ تمہارا احترام کریں گے۔

۱۰۔ گھر، مال، اولاد، نوکری اور صورت وشکل میں جو تم سے کم تر ہو اس پر نظر رکھو، تاکہ اندازہ ہو کہ تم ہزاروں سے بہتر وبرتر ہو۔

۱۱۔ بہن، بھائی، بیٹے، بیٹی، بیوی اور دوست واحباب جن سے واسطہ پڑتا ہے، وہ عیب سے خالی نہیں؛ اس لیے سب کو جیسے ہیں ویسے قبول کرنے کی عادت ڈالو۔

۱۲۔ برداشت کرنے سے عیب دفن ہو جاتے ہیں۔بردباری سے خطاؤں کی پردہ پوشی ہوتی ہے۔سخاوت ایک لمبا کپڑا ہے جو